احادیث نبوی صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم

چند منتخب احادیث

محمد احمد رضا ایڈووکیٹ

1. عن علي قال: كنت مع النبي صلى الله عليه وسلم بمكة فخرجنا في بعض نواحيها، فما استقبله جبل ولا مدر ولا شجر إلا وهو يقول: السلام عليك يا رسول الله.

حضرت علي رضي اللہ تعالي عنہ فرماتے ہيں کہ ہم پيارے آقا صلي اللہ تعالي عليہ وآلہ وسلم کے ساتھ مکہ مکرمہ کے گرد و نواح ميں گئے ہم نے کوئي پہاڑ کوئي پتھر کوئي درخت ايسا نہيں ديکھا ...جو يہ نا کہتا ہو...
السلام عليك يا رسول الله.

کنز العمال. حدیث نمبر. 3537

2. عن عثمان بن أبي العاص قال:حدثتني أمي أنها شهدت ولادة آمنة بنت وهب رسول الله صلى الله عليه وسلم ليلة ولدته.قالت فما شيء أنظر إليه في البيت إلا نور وإني لأنظر إلى النجوم تدنو.
دلائل النبوه- رقم الحديث 29

حضرت عثمان بن ابی عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میری والدہ نے بتایا کہ پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کی رات میں پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی والدہ حضرت آمنہ کے پاس تھی ۔ پس اس رات میں نے ان کے گھر میں سوائے نور کے اور کچھ نہ دیکھا ، اور بے شک میں نے دیکھا کا تارے نیچے آئے ہوئے ہیں ۔

دلائل النبوۃ ۔ حدیث نمبر : 29

3. عن العباس بن المطلب قال: ولد النبي صلى الله عليه وسلم مختونا مسرورا.

حضرت عباس رضي اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے : پيارے آقا صلي اللہ تعالي عليہ وآلہ وسلم ختنہ کيئے ہوئے ناف بريدہ (يعني ناف کٹي ہوئی) پيدا ہوئے--

کنز العمال في سنن الاقوال والافعال...حديث نمبر......35519

4. عن ابن عباس قال: لما ولد النبي صلى الله عليه وسلم عق عنه بكبش عبد المطلب وسماه محمدا، فقيل له: يا أبا الحارث! ما حملك على أن سميته محمدا ولم تسمه باسم آبائه؟ قال: أردت أن يحمده الله في السماء ويحمده الناس في الأرض.
كنز العمال...حديث نمبر....35520

حضرت عبداللہ بن عباس رضي اللہ عنہما سے مروي ہے کہ جب پيارے آقا صلي اللہ تعالي عليہ وآلہ وسلم کي ولادت ہوئي تو آپ کے دادا نے ايک دنبہ آپ کے عقيقے ميں ديا اور آپ کا نام محمد (صلي اللہ تعالي عليہ وآلہ وسلم) رکھا. پس آپ کے دادا سے پوچھا گيا کہ آپ نے ان کا نام محمد کيوں رکھا تو انھوں نے جواب ديا کہ ميري خواہش يہ ہے کہ آسمانوں

میں اللہ ان کي (یعني پیارے آقا صلي اللہ تعالي علیہ والہ وسلم کي) حمد کرے اور زمین پر لوگ ان کا ذکر کریں.... کنز العمال.... حدیث نمبر.....35520

5. وروى عيسى عن رقبة عن قيس بن مسلم عن طارق بن شهاب قال سمعت عمر رضي الله عنه يقول : قام فينا النبي صلى الله عليه و سلم مقاما فأخبرنا عن بدء الخلق حتى دخل أهل الجنة منازلهم وأهل النار منازلهم حفظ ذلك من حفظه ونسيه من نسيه

حضرت طارق بن شہاب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضي اللہ عنہ سے سنا : وہ فرما رہے تھے ایک بار پیارے آقا صلي اللہ تعالي علیہ وآلہ وسلم ہمارے درمیاں کھڑے ہوئے پس آپ صلي اللہ تعالي علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں مخلوق کي ابتداء سے لیکر جنتیوں کے جنت مین چلے جانے تک اور جہنمیوں کے جہنم میں چلے جانے تک ہر چیز کي خبر دے دي.
جو اسے یاد رکھ سکا اس نے یاد رکھا اور جو بھول گیا سو وہ بھول گیا...
صحیح بخاري..... حدیث نمبر....3020

6. عن ابن عباس رضي الله عنهما قال : أوحى الله إلى عيسى عليه السلام : يا عيسى آمن بمحمد و أمر من أدركه من أمتك أن يؤمنوا به فلولا محمد ما خلقت آدم و لولا محمد ما خلقت الجنة و لا النار و لقد خلقت العرش على الماء فاضطرب فكتبت عليه لا إله إلا الله محمد رسول الله فسكن...
المستدرك.....حديث نمبر....4227

حضرت ابن عباس رضي اللہ عنہما سے مروي ہے کہ اللہ تعالي نے حضرت عیسي علیہ السلام کو وحي فرمائي کہ اے عیسي محمد (صلي اللہ تعالي علیہ وآلہ وسلم) پر ایمان لاؤ اور اپني امت کو حکم دو کہ جو ان کا زمانہ پائے وہ بھي ان پر ایمان لائے پس اگر میں محمد (صلي اللہ تعالي علیہ وآلہ وسلم) کو پیدا نہ کرتا تو آدم (علیہ السلام) کو بھي پیدا نہ کرتا اور نہ جنت بناتا اور نہ دوزخ کو بناتا اور تحقیق جب میں نے عرش کو پاني پر بنایا تو اس میں اضطراب ہوا (یعني وہ ہلنے لگا) پس میں نے اس پر لا إلہ إلا اللہ محمد رسول لکھا تو وہ ٹھہر گیا...(یعني اس میں سکون آگیا)
المستدرک------ حدیث نمبر......4227

7. عن ابن عباس قال: ولد رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم الاثنين، ومات يوم الاثنين، ودفن ليلة الثلاثاء.
كنز العمال.... حديث نمبر.....35523

حضرت ابن عباس رضي اللہ عنہما سے روایت ہے کہ پیارے آقا صلي اللہ تعالي علیہ وآلہ وسلم پیر کے دن پیدا ہوئے اور پیر کے دن ہي آپ صلي اللہ تعالي علیہ وآلہ وسلم کي وفات (ظاہري) ہوئي اور منگل کي رات آپ صلي اللہ تعالي علیہ وآلہ وسلم کو دفن کیا گیا------
کنز العمال.... حدیث نمبر.....35523

8. عن أنس بن مالك : قال رسول الله صلى الله عليه و سلم : الأنبياء أحياء في قبورهم يصلون
إسناده صحيح مسند أبي يعلى المؤلف : أحمد بن علي بن المثنى أبو يعلى الموصلي التميمي رقم الحديث.....3425

حضرت انس بن مالک رضي الله تعالي عنہ سے مروی ہے کہ پیارے آقا صلي الله تعالي عليہ وآلہ وسلم نے فرمایا: انبیاء اپنی قبروں میں زندہ ہیں اور وہ نمازیں بھی پڑھتے ہیں۔
اس کی سند صحیح ہے (یعنی یہ حدیث صحیح ہے) مسند أبي يعلى۔ المؤلف : أحمد بن علي بن المثنى أبو يعلى الموصلي التميمي حدیث نمبر....3425

9. عن عائشة رضي الله عنها قالت: تذاكر رسول الله صلى الله عليه و سلم و أبو بكر رضي الله عنه ميلادهما عندي
المعجم الكبير........ حديث نمبر 28

حضرت عائیشہ رضي الله تعالي عنہا سے مروي ہے کہ پیارے آقا صلي الله تعالي عليہ وآلہ وسلم نے اور حضرت ابو بکر صدیق (رضي الله تعالي عنہ) نے میرے سامنے اپنے اپنے میلاد کا ذکر کیا...
المعجم الكبير........ حدیث نمبر 28

10. عن واثلة بن الأسقع رضي الله عنه قال : قال رسول الله صلى الله عليه و سلم إن الله اصطفى من ولد إبراهيم إسمعيل واصطفى من ولد إسماعيل بني كنانة واصطفى من بني كنانة قريشا واصطفى من قريش بني هاشم واصطفاني من بني هاشم
قال أبو عيسى هذا حديث حسن صحيح سنن الترمذي
رقم الحديث----3605

حضرت واثلہ بن الأسقع رضي الله عنہ فرماتے ہیں کہ پیارے آقا صلی الله تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : بے شک الله تعالی نے ابراہیم (علیہ السلام) کی اولاد میں سے اسماعیل (علیہ السلام) کو چنا اور اسماعیل (علیہ السلام) کی اولاد میں سے بنی کنانہ (ایک قبیلے کا نام ہے) کو چنا اور بنی کنانہ میں سے قریش کو چنا، قریش میں سے بنی ہاشم کو چنا اور بنی ہاشم میں سے مجھے چنا--- (گویا کہ الله تعالی نے پیارے آقا صلی الله تعالی علیہ وآلہ وسلم کو پوری دنیا میں سب سے زیادہ بہتر ترین خاندان میں پیدا کیا۔)
امام ابو عیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ اس حدیث کی سند صحیح ہے یعنی یہ حدیث صحیح ہے۔سنن الترمذي حدیث نمبر----3605

11. عن البراء قال قال رسول الله صلى الله عليه و سلم : من سمى المدينة يثرب فليستغفر الله عز و جل هي طابة هي طابة
مسند أحمد بن حنبل

أحمد بن حنبل أبو عبدالله الشيباني
رقم الحديث---18542

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے مدینہ (منورہ) کو یثرب کے نام سے پکارا پس اسے چاہیے کہ اللہ عزوجل سے توبہ کرے۔ وہ (مدینہ) پاک ہے، پاک ہے۔

مسند أحمد بن حنبل

أحمد بن حنبل أبو عبدالله الشيباني

حدیث نمبر---18542

12. عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ فیما اعلم عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال: ان اللہ یبعث لھذہ الامۃ علی راس کل مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا۔
سنن ابی داؤد---- رقم الحدیث---4293

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو میں نے پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم سے علم حاصل کیا (اس میں آپ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے) فرمایا: بیشک اللہ تعالی اس امت کے لیئے ہر صدی (سو سال) کے آخر میں (ایسے شخص کو بھیجتا ہے) جو اس (امت) کے لیئے دین کی تجدید کرتا ہے---(یعنی اللہ تعالی ہر صدی کے آخر میں مجدد کو بھیجتا ہے۔)---

سنن ابی داؤد---- باب: الملاحم ------ حدیث نمبر ---- 4293

13. عن عبد الله بن منيب بن عبد الله بن أبي أمامة عن أبيه قال: رأيت أنس بن مالك أتى قبر النبي صلى الله عليه و سلم فوقف فرفع يديه حتى ظننت أنه افتتح الصلاة فسلم على النبي صلى الله عليه و سلم ثم انصرف۔
شعب الایمان للبیھقی ---- الباب: فضل الحج والعمرہ --- رقم الحدیث --- 4164

حضرت عبد اللہ بن منیب بن عبد اللہ بن ابی امامہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی قبر انور پر حاضر ہوئے پس (قبر انور کے قریب) کھڑے ہوئے، پس آپ نے اپنے ہاتھ بلند کیئے یہانتک کہ مجھے گمان ہوا کہ آپ نماز شروع کرنے لگے ہیں (لیکن آپ نے) پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجا اور وہاں سے ہٹ گئے--(یعنی حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی قبر انور پر صرف سلام عرض کرنے کے لیئے حاضر ہوئے تھے -- لہذا اس حدیث پاک سے ثابت ہوا کہ پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی قبر انور پر حاضر ہونا صحابہ کا عمل ہے---) شعب الایمان، امام بیھقی، حدیث نمبر ----- 4164

14. عن عبد الله بن عمرو رضي الله عنهما قال : قال رسول الله صلى الله عليه و سلم : رضى الرب في رضى الوالد و سخط الرب في سخط الوالد
المستدرك على الصحيحين , المؤلف : محمد بن عبدالله أبو عبدالله الحاكم النيسابوري
رقم الحديث ----- 7249

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : اللہ تعالی کی رضا (خوشنودی) والد کی رضا میں ہے اور اللہ تعالی کی نا راضگي والد کی نا راضگی میں ہے ---

المستدرک علی الصحیحین ، حدیث نمبر : 7249

15. عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم وَالْحَلاَّقُ يَحْلِقُهُ وَأَطَافَ بِهِ أَصْحَابُهُ فَمَا يُرِيدُونَ أَنْ تَقَعَ شَعْرَةٌ إِلاَّ فِي يَدِ رَجُلٍ.
صحيح مسلم ، كتاب الفضائل ، باب قُرْبِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلاَمُ مِنَ النَّاسِ وَتَبَرُّكِهِمْ بِهِ
رقم الحديث : 6188

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تحقیق میں نے پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ حجام آپ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم بال مبارک کاٹ رہا تھا اور آپ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے ارد گرد طواف کر رہے تھے (یعنی اس طرح گھوم رہے تھے جیسے طواف کرتے ہیں) اور ان کی کوشش تھی کہ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کا ہر بال مبارک کسی نہ کسی صحابی کے ہاتھ میں آجائے -- (اور زمین پر نہ گرنے پائے) --

صحیح مسلم ، کتاب الفضائل ، باب قُرْبِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلاَمُ مِنَ النَّاسِ وَتَبَرُّكِهِمْ بِهِ

حدیث نمبر : 6188

16. عن أنس بن مالك رضي الله عنه قال : صعد النبي صلى الله عليه و سلم أحدا ومعه أبو بكر وعمر وعثمان فرجف بهم فضربه برجله وقال (اثبت أحد فما عليك إلا نبي أو صديق أو شهيدان)
صحيح البخاري ، امام محمد بن إسماعيل أبو عبدالله البخاري الجعفي
رقم الحديث : 3483

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم احد پہاڑ پر چڑھے آپ کے ساتھ حضرت ابو بکر صدیق ، حضرب عمر اور حضرت عثمان (رضی اللہ تعالی عنھم) تھے - (پس جب آپ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم اور یہ حضرات پہاڑ پر چڑھے) تو وہ پہاڑ ہلنے لگا - آپ (صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم) نے پہاڑ پر اپنا پاؤں مارا اور فرمایا : اے احد رک جا پس تیرے اوپر ایک نبی ، ایک صدیق اور دو شہید موجود ہیں -

صحیح بخاری ، امام محمد بن اسماعیل ابو عبد اللہ البخاری الجعفی

حدیث نمبر : 3483

17. عن أبي حميد قال : أقبلنا مع النبي صلى الله عليه و سلم من غزوة تبوك حتى إذا أشرفنا على المدينة قال (هذه طابة وهذا أحد جبل يحبنا ونحبه)
صحیح بخاری ، رقم الحدیث : 4160

حضرت ابو حمید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ غزوہ تبوک سے واپس آرہے تھے ، جب ہم مدینہ منورہ کے قریب پہنچے تو آپ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : یہ طابہ ہے (یعنی مدینہ منورہ پاک ہے) اور یہ احد پہاڑ ہے ، یہ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں ۔
صحیح بخاری ، حدیث نمبر : 4160

18. عن أنس رضي الله عنه : عن النبي صلى الله عليه و سلم قال (اللهم اجعل بالمدينة ضعفي ما جعلت بمكة من البركة)
19. صحیح بخاری ، ابواب فضائل المدینہ ، رقم الحدیث : 1786

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے دعا فرمائی : اے اللہ مدینہ (منورہ) میں اس سے دگنی برکت عطا فرما جتنی تونے مکہ (مکرمہ) میں رکھی ۔
صحیح بخاری ، حدیث نمبر : 1786

20. عن زيد بن أسلم عن أبيه قال : رأيت عمر بن الخطاب رضي الله عنه قبل الحجر وقال لولا أني رأيت رسول الله صلى الله عليه و سلم قبلك ما قبلتك
صحیح بخاری ، باب تقبیل الحجر ، رقم الحدیث : 1532

حضرت زید بن اسلم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا انہوں نے حجر اسود کو بوسہ دیا (چوما) اور فرمایا اگر میں نے پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کو تجھے (یعنی حجر اسود کو) بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں کبھی تجھے بوسہ نہ دیتا ۔
صحیح بخاری ، حدیث نمبر : 1532

21. عن ابن سيرين قال : قلت لعبيدة عندنا من شعر النبي صلى الله عليه و سلم أصبناه من قبل أنس أو من قبل أهل أنس . فقال لأن تكون عندي شعرة منه أحب إلي من الدنيا وما فيها
صحیح بخاری ، رقم الحدیث : 168

امام ابن سیرین فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ کو بتایا کہ ہمارے پاس پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے کچھ موئے مبارک (بال مبارک) ہیں جو ہم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے یا ان کے گھر والوں سے حاصل کیے ہیں ۔ حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر ان میں سے ایک بال مبارک بھی میرے پاس ہوتا تو وہ مجھے دنیا اور جو کچھ اس دنیا میں ہے اس سے کہیں زیادہ محبوب تر ہوتا ۔ صحیح بخاری ، حدیث نمبر : 168

22. عن عبد الله بن عمر رضي الله عنهما قال : أخذ رسول الله صلى الله عليه و سلم بمنكبي فقال (كن في الدنيا كأنك غريب أو عابر سبيل) . وكان ابن عمر يقول إذا أمسيت فلا تنتظرالصباح وإذا أصبحت فلا تنتظر المساء وخذ من صحتك لمرضك ومن حياتك لموتك
صحيح بخارى : رقم الحديث : 6053

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے میرا کندھا پکڑا پھر فرمایا : دنیا میں ایسے رہو جیسے ایک اجنبی یا مسافر آدمی رہتا ہے -- حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب شام ہو جائے تو صبح کا انتظار نہ کرو اور جب صبح ہو جائے تو شام کا انتظار نہ کرو نیز تندرستی میں بیماری کے لیئے اور زندگی میں موت کے لیئے تیار رہو۔

صحیح بخاری ، حدیث نمبر : 6053

23. عن مغيرة بن أبي رزين قال : قيل للعباس بن عبد المطلب أيما أكبر أنت أم النبي صلى الله عليه و سلم فقال : هو أكبر مني و أنا ولدت قبله
المستدرك على الصحيحين ، المؤلف : محمد بن عبدالله أبو عبدالله الحاكم النيسابوري
رقم الحديث : 5398

حضرت مغیرہ بن ابی رزین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ : کون بڑا ہے آپ یا پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم ؟ تو انہوں نے جواب دیا حضور صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم مجھ سے بڑے ہیں ، میری تو صرف پیدائش پہلے ہوئی ہے ۔

المستدرک علی الصحیحین ، المؤلف : محمد بن عبداللہ أبو عبداللہ الحاکم النیسابوري. حدیث نمبر : 5398

24. عن ابن عمر قال : قال رسول الله صلى الله عليه و سلم : من زار قبري وجبت له شفاعتي ۔
شعب الإيمان ، المؤلف : أبو بكر أحمد بن الحسين البيهقي ، رقم الحديث : 4159

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا : جس نے میری قبر کی زیارت کی (اس کے لیئے قیامت کے دن) میری شفاعت واجب ہو گئ ۔

شعب الایمان ، مصنف : امام ابو بکر احمد بن الحسین البیھقی ، حدیث نمبر : 4150

25. عن عبد الله بن عباس رضي الله عنهما قال : خسفت الشمس على عهد رسول الله صلى الله عليه و سلم فصلى قالوا يارسول الله رأيناك تناول شيئا في مقامك ثم رأيناك تكعكعت ؟ قال (إني أريت الجنة فتناولت منها عنقودا ولو أخذته لأكلتم منه مابقيت الدنيا)
صحيح بخارى ، رقم الحديث : 715

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ (ایک مرتبہ) پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ مبارکہ میں سورج گرہن ہوا اور آپ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے نماز کسوف پڑھائی ۔ (یہ نماز سورج گرہن کے وقت پڑھی جاتی ہے) صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کیا : یارسول اللہ (صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم) ! ہم نے دیکھا کہ آپ نے اپنی جگہ پر کھڑے کھڑے کوئی چیز پکڑی پھر ہم نے دیکھا کہ آپ کسی قدر پیچھے ہٹ گئے ؟ حضور نبی اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : مجھے جنت نظر آئی تھی ، میں نے اس میں سے ایک خوشہ پکڑ لیا ، اگر میں اسے توڑ لیتا تو تم رہتی دنیا تک اسے کھاتے رہتے (اور وہ ختم نہ ہوتا) ۔۔

صحیح بخاری ، حدیث نمبر : 715

26. عن مجاهد قال قالت عائشة : كان لآل رسول الله صلى الله عليه و سلم وحش فإذا خرج رسول الله صلى الله عليه و سلم لعب واشتد واقبل وأدبر فإذا أحس برسول الله صلى الله عليه و سلم قد دخل ربض فلم يترمرم ما دام رسول الله صلى الله عليه و سلم في البيت كراهية ان يؤذيه

مسند الامام احمد بن حنبل ، رقم الحديث : 24862

حضرت مجاھد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی آل (یعنی اھل بیت) کے لئے ایک بیل لایا گیا ۔ جب پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لاتے تو وہ کھیلتا کودتا اور (خوشی سے) جوش میں آجاتا اور (جیسے حالت وجد ، خوشی کی حالت ہوتی ہے اس طرح) کبھی آگے بڑھتا اور کبھی پیچھے آتا ۔ اور جب محسوس کرتا کہ پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم (گھر کے) اندر تشریف لے گئے ہیں تو پھر ساکت (سکون سے) کھڑا ہو جاتا اور جب تک آپ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم گھر میں موجود رہتے کوئی حرکت نہ کرتا اس ڈر سے کہ کہیں آپ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کو تکلیف نہ ہو ۔ (یعنی اگر آپ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم آرام فرما رہے ہوں یا کسی اور کام میں مشغول ہوں اور آپ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کو ناگوار گزرے ۔)

مسند امام احمد بن حنبل ، حدیث نمبر : 24862

27. عن أبي هريرة قال : قلت يا رسول الله إني أسمع منك حديث كثيرا أنساه ؟ قال (أبسط رداءك) . فبسطته قال فغرف بيديه ثم قال (ضمه) فضممته فما نسيت شيئا بعده ۔

صحیح بخاری ، کتاب العلم ، باب حفظ العلم ، رقم الحديث : 119

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ، آپ فرماتے ہیں کہ میں نے پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کی کہ یا رسول اللہ ! میں آپ سے بہت سی احادیث سنتا ہوں مگر بھول جاتا ہوں تو آپ صلی اللہ تعالی

علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنی چادر پھیلاؤ ۔ میں نے چادر پھیلا دی ۔ تو آپ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے (فضا میں) چلو بھر بھر کر اس میں ڈال دیئے اور فرمایا : اسے سینے سے لگا لو ۔ (آپ فرماتے ہیں کہ) میں نے ایسا ہی کیا ، پس اس کے بعد میں کبھی بھی کچھ نہیں بھولا ۔
صحیح بخاری ، حدیث نمبر : 119

28. عن أسماء بنت عميس قالت : كان رسول الله صلى الله عليه و سلم يوحى إليه ورأسه في حجر علي فلم يصل العصر حتى غربت الشمس فقال رسول الله صلى الله عليه و سلم : اللهم إن عليا كان في طاعتك وطاعة رسولك فاردد عليه الشمس قالت أسماء : فرأيتها غربت ورأيتها طلعت بعدما غربت ۔
المعجم الكبير ، المؤلف : سليمان بن أحمد بن أيوب أبو القاسم الطبراني ، رقم الحديث : 20411

حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم پر وحی نازل ہو رہی تھی اور آپ (لیٹے ہوئے تھے اور آپ) کا سر مبارک حضرت علی المرتضی (رضی اللہ تعالی عنہ) کی گود میں تھا ، پس (اس وجہ سے حضرت علی عصر کی نماز ادا نہ کر سکے اور سورج غروب ہو گیا ۔ پس پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے دعا فرمائی : اے اللہ ! علی تیری اور تیرے رسول کی اطاعت میں تھا پس اس پر (اس کے لیئے) سورج کو لوٹا دے ۔ حضرت اسماء بنت عمیس فرماتی ہیں کہ میں نے سورج کو غروب ہونے کے بعد (پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی دعا کی وجہ سے) اس کو دوبارہ طلوع ہوتے دیکھا ۔
المعجم الكبير ، المؤلف : سليمان بن أحمد بن أيوب أبو القاسم الطبراني ، حدیث نمبر : 20411

29. عن عبد الرحمن بن الحارث بن عبيد عن جده قال : أصيبت عين أبي ذر يوم أحد فبزق فيها النبي صلى الله عليه و سلم فكانت أصح عينيه ۔
مسند ابی یعلی ، المؤلف : أحمد بن علي بن المثنى أبو يعلى الموصلي التميمي ، رقم الحديث : 1550

حضرت عبد الرحمن بن حارث بن عبید رضی اللہ عنہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ غزوہ احد کے دن حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کی ایک آنکھ ضائع ہو گئی تو اس آنکھ میں پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے اپنا لعاب دہن مبارک لگایا تو پس وہ آنکھ اسی وقت ٹھیک ہو گئی ۔
مسند ابی یعلی ، المؤلف : أحمد بن علي بن المثنى أبو يعلى الموصلي التميمي ، حدیث نمبر : 1550

30. عن أبي هريرة قال قالوا : يا رسول الله متى وجبت لك النبوة ؟ قال وآدم بين الروح والجسد ۔ سنن ترمذی ، باب فی فضل النبی صلی اللہ علیہ وسلم ، رقم الحديث : 3609

31. حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ (صحابہ کرام علیہم الرضوان نے) عرض کی : یا رسول اللہ (صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم) آپ کو نبوت کب عطا کی گئی ؟ تو آپ (صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا : (مجھے نبوت اس وقت عطا کی گئی جب) آدم (علیہ السلام) ابھی روح اور جسم کے درمیان تھے ۔ (یعنی حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش سے بھی پہلے اللہ تعالی نے پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کو نبوت عطا کر دی تھی ۔) ۔

سنن ترمذی ، حدیث نمبر : 3609

32. عن أبي هريرة رضي الله عنه : عن النبي صلى الله عليه و سلم قال (ما بين بيتي ومنبري روضة من رياض الجنة ومنبري على حوضي)

صحيح البخاري ، المؤلف : محمد بن إسماعيل أبو عبدالله البخاري الجعفي ، رقم الحديث : 1789

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : جو کچھ میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان ہے وہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر میرے حوض پر ہے ۔

صحیح بخاری ، حدیث نمبر : 1789

33. عن بهز بن حكيم عن أبيه عن جده قلت : يا رسول الله من أبر قال أمك قلت من أبر قال أمك قلت من أبر قال أمك قلت من أبر قال أباك ثم الأقرب فالأقرب ۔

الادب المفرد ، المؤلف : محمد بن إسماعيل أبو عبدالله البخاري الجعفي ، رقم الحديث : 03

حضرت بھز اپنے دادا (رضی اللہ عنہم) سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ یارسول اللہ ، میں کس کے ساتھ بھلائی کروں ، آپ (صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا اپنی والدہ کے ساتھ ، انہوں نے پھر پوچھا کہ یا رسول اللہ پھر کس کے ساتھ بھلائی کروں ، پیارے آقا (صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم) نے پھر فرمایا اپنی والدہ کے ساتھ ، انہوں نے پھر پوچھا کہ یا رسول اللہ پھر کس کے ساتھ بھلائی کروں ، پیارے آقا (صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم) نے پھر فرمایا اپنی والدہ کے ساتھ ، انہوں نے پھر پوچھا کہ یا رسول اللہ پھر کس کے ساتھ بھلائی کروں ، پیارے آقا (صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا اپنے والد کے ساتھ ، پھر اپنے رشتہ داروں کے ساتھ ۔

الادب المفرد ، المؤلف : محمد بن إسماعيل أبو عبدالله البخاري الجعفي ، حدیث نمبر : 03

34. عن أبي هريرة رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه و سلم قال : (الإيمان بضع وستون شعبة والحياء شعبة من الإيمان)

صحیح بخاری ، کتاب الایمان ، رقم الحديث : 09

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایمان کی ساٹھ (60) سے زیادہ شاخیں ہیں اور حیاء ایمان کی ایک شاخ ہے ۔ (یعنی حیاء ایمان کا حصہ ہے _)۔۔
صحیح بخاری ، حدیث نمبر : 09

35. عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه و سلم : قال (إن الله عز و جل يقول أنا مع عبدي إذا هو ذكرني وتحركت بي شفتاه)
سنن ابن ماجہ ، باب فضل الذکر ، رقم الحدیث : 3792

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں اپنے بندے کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ میرا ذکر کرتا ہے اور (میرا ذکر کرنے کے لیئے) اپنے ہونٹوں کو حرکت دیتا ہے ۔

سنن ابن ماجہ ، حدیث نمبر : 3792

36. عن أبي سعيد الخدري رضي الله عنه : عن النبي صلى الله عليه و سلم قال (يخرج ناس من قبل المشرق ويقرؤون القرآن لا يجاوز تراقيهم يمرقون من الدين كما يمرق السهم من الرمية ثم لا يعودون فيه حتى يعود السهم إلى فوقه) . قيل ما سيماهم ؟ قال (سيماهم التحليق أو قال التسبيد)
صحیح بخاری ، کتاب التوحید ، رقم الحدیث : 7123

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : (قیامت کے قریب) مشرق کی طرف سے لوگ نکلیں گے اور وہ قرآن پڑھتے ہوں گے لیکن قرآن ان کے حلق (گلے) سے نیچے نہیں جائے گا (یعنی ان پر قرآن کی تلاوت کا کچھ اثر نہ ہو گا) وہ دین سے اس طرح نکل چکے ہوں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے اور وہ دین میں واپس نہیں آئیں گے جب تک تیر کمان میں واپس نہ آجائے (یعنی جس طرح تیر کمان سے نکلنے کے بعد واپس نہیں آتا اسی طرح وہ لوگ بھی دین میں واپس نہیں آئیں گے) پوچھا گیا (یارسول اللہ) ان کی نشانی کیا ہو گی ؟ توپیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلی وسلم نے ارشاد فرمایا: سر منڈوانا (یعنی وہ ہر وقت یا زیادہ تر سر منڈوا کر گنجے ہو کر گھومیں گے۔۔)۔۔
صحیح بخاری ، حدیث نمبر : 7123

37. عن عمر بن الخطاب قال : إن الدعاء موقوف بين السماء والأرض لا يصعد منه شيء حتى تصلي على نبيك صلى الله عليه و سلم ۔
سنن ترمذی ، رقم الحدیث : 486

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بے شک دعا زمین اور آسمان کے درمیان رکی رہتی ہے اور اس وقت تک اس میں سے کچھ بھی اوپر نہیں جاتا جب تک کہ تم اپنے نبی مکرم (صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم) پر درود نہ پڑھ لو ۔

سنن ترمذی ، حدیث نمبر : 486

38. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ " رَغِمَ أَنْفُ ثُمَّ رَغِمَ أَنْفُ ثُمَّ رَغِمَ أَنْفُ" قِيلَ مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ " مَنْ أَدْرَكَ أَبَوَيْهِ عِنْدَ الْكِبَرِ أَحَدَهُمَا أَوْ كِلَيْهِمَا فَلَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ " ۔

صحیح مسلم ، کتاب البر والصلة والآداب ، رقم الحدیث : 6674

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا : خاک آلود ہو اس کی ناک ، خاک آلود ہو اس کی ناک ، خاک آلود ہو اس کی ناک ، (یعنی وہ ذلیل و خوار ہو ، رسوا ہو وہ ، پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے یہ 3 بار فرمایا) عرض کیا گیا کہ یا رسول اللہ کون ؟ تو پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے جواب دیا وہ شخص جس نے بڑھاپے کی حالت میں اپنے ماں باپ (دونوں) کو پایا یا ان میں سے کسی ایک کو پایا اور ان کی خدمت کر کے جنت حاصل نہ کر سکا ۔

صحیح مسلم ، حدیث نمبر : 6674

39. عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جُعِلَ فِي قَبْرِ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَطِيفَةٌ حَمْرَاءُ.

صحیح مسلم ، کتاب الجنائز ، باب جعل القطیفة فی القبر ، رقم الحدیث : 2285

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی قبر انور پر سرخ رنگ کی چادر ڈالی گئی ۔

صحیح مسلم ، حدیث نمبر : 2285

40. عن أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى أَحَدِكُمْ يَوْمٌ وَلاَ يَرَانِي ثُمَّ لأَنْ يَرَانِي أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَهْلِهِ وَمَالِهِ مَعَهُمْ .

صحیح مسلم ، رقم الحدیث : 6278

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں محمد (صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم) کی جان ہے! تم لوگوں پر ایک دن ایسا ضرور آئے گا کہ تم مجھے دیکھ نہیں سکو گے، لیکن (اس وقت) میری زیارت کرنا ہر مؤمن کے نزدیک اس کے اہل و عیال ، مال سے زیادہ محبوب ہو گا۔ صحیح مسلم ، حدیث نمبر : 6278

41. عَنْ مَالِك عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقِفُ عَلَى قَبْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ ۔
المؤطا امام مالک ، رقم الحدیث : 574

امام مالک حضرت عبد اللہ بن دینار (رضی اللہ عنہما) سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ وہ (حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی قبر انور کے پاس کھڑے ہو کر پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم ، حضرت ابو بکر اور حضرت عمر (رضی اللہ عنہما) پر درود و سلام پڑھ رہے تھے ۔

المؤطا امام مالک ، حدیث نمبر : 574

42. عن أبي هريرة : أن رسول الله صلى الله عليه و سلم قال (هل ترون قبلتي ههنا فوالله ما يخفى علي خشوعكم ولا ركوعكم وإني لأراكم من وراء ظهري)
صحیح بخاری، رقم الحدیث : 408

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : کیا تم یہی دیکھتے ہو کہ میرا منہ ادھر (قبلہ کی طرف) ہے ؟ اللہ کی قسم ! مجھ سے تمہارے خشوع و خضوع (یعنی تمہارے دلوں کی حالت) پوشیدہ ہے نہ تمہارے رکوع (جو ظاہری حالت میں ہیں وہ) پوشیدہ ہیں اور بے شک میں تمہیں اپنی پشت پیچھے بھی دیکھتا ہوں ۔

صحیح بخاری ، حدیث نمبر : 408

43. عن عبد الله بن عمر رضي الله عنهما: أن رسول الله صلى الله عليه و سلم قال (عذبت امرأة في هرة حبستها حتى ماتت جوعا فدخلت فيها النار). قال فقال والله أعلم (لا أنت أطعمتها ولا سقيتها حين حبستها ولا أنت أرسلتها فأكلت من خشاش الأرض)
صحیح بخاری، رقم الحدیث: 2236

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : ایک عورت کو ایک بلی کی وجہ سے عذاب دیا گیا اس نے اس بلی کو بند کر دیا تھا حتی کہ وہ بھوکی مر گئی۔ وہ عورت اس کی وجہ سے دوزخ میں داخل کی گئی ۔ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (اللہ تعالی اس عورت سے فرمائے گا) اللہ تعالی خوب جانتا ہے کہ جب تونے اسے باندھا تو نہ تو نے اسے کھلایا نہ پلایا اور نہ ہی اسے کھلا چھوڑا کہ وہ خود زمین کے کیڑے مکوڑے کھا سکے۔

صحیح بخاری ، حدیث نمبر: 2236

44. عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- « صِنْفَانِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ لَمْ أَرَهُمَا قَوْمٌ مَعَهُمْ سِيَاطٌ كَأَذْنَابِ الْبَقَرِ يَضْرِبُونَ بِهَا النَّاسَ وَنِسَاءٌ كَاسِيَاتٌ عَارِيَاتٌ مُمِيلاَتٌ مَائِلاَتٌ رُءُوسُهُنَّ كَأَسْنِمَةِ الْبُخْتِ الْمَائِلَةِ لاَ يَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ وَلاَ يَجِدْنَ رِيحَهَا وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ كَذَا وَكَذَا ».

صحیح مسلم ، کتاب الباس ، رقم الحدیث : 5704

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : جہنمیوں کی دو ایسی قسمیں ہیں جن کو میں نے نہیں دیکھا،(یہ قیامت کی نشانیاں ہیں جو اب پورا ہونا شروع ہو گئی ہیں) ایک وہ لوگ ہیں جن کے پاس بیلوں کی دموں کی طرح کے کوڑے ہوں گے جن سے وہ لوگوں کو مارتے ہیں ، اور دوسری وہ عورتیں ہیں جو لباس پہننے کہ باوجود ننگی ہوں گی ، وہ راہ حق سے گمراہ ہیں اور گمراہ کرنے والی ہیں (یعنی ایسا لباس پہنیں گی جن سے ان کے جسم کی نمائش ہو اور لوگ ان کی طرف مائل ہوں گے) ان عورتوں کے سر اونٹ کی کوہان کی طرح ہوں گے (یعنی وہ اس طریقے سے اپنے بال بنائیں گي) وہ عورتیں (یعنی ایسا لباس پہننے والی جن سے ان کے جسم کی نمائش ہو اور اپنے بال اس طرح بنانے والی عورتیں) جنت کی خوشبو بھی نہ پا سکیں گیں ، حالانکہ جنت کی خوشبو اتنی اتنی مسافت سے آتی ہے ۔ (یعنی جنت کی خوشبو بہت دور سے آتی ہے لیکن ان کو جنت کی خوشبو بھی نصیب نہ ہو گی ۔)

صحیح مسلم ، حدیث نمبر : 5704

45. عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال النبي صلى الله عليه و سلم (كلمتان حبيبتان إلى الرحمن خفيفتان على اللسان ثقيلتان في الميزان سبحان الله وبحمده سبحان الله العظيم)

صحیح بخاری، رقم الحدیث: 7124

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دو کلمے (لفظ) زبان پر (کہنے کے لیئے) آسان ہیں لیکن (قیامت کے دن) میزان پر وزنی ہیں۔ (وہ یہ ہیں) سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم

صحیح بخاری، حدیث نمبر: 7124

46. عن أنس عن النبي صلى الله عليه و سلم (لا يؤمن أحدكم حتى أكون أحب إليه من والده وولده والناس أجمعين)

صحیح بخاری ، کتاب الایمان ، رقم الحدیث : 15

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : تم میں سے کوئی بھی مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اس کے والدین ، اس کی اولاد ، اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں ۔

صحیح بخاری ، حدیث نمبر : 15

47. عن أنس رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه و سلم : (لا يؤمن أحدكم حتى يحب لأخيه ما يحب لنفسه)
صحیح بخاری ، رقم الحدیث : 13

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : تم میں سے کوئی مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنے (مسلمان) بھائی کے لیئے وہ پسند نہ کرے جو وہ اپنے لیئے کرتا ہے ۔

صحیح بخاری ، حدیث نمبر : 13

48. عن عبد الله بن عمرو رضي الله عنهما عن النبي صلى الله عليه و سلم قال: (المسلم من سلم المسلمون من لسانه ويده والمهاجر من هجر ما نهى الله عنه)
صحیح بخاری، رقم الحدیث: 10

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ پیارے آقا ﷺ نے فرمایا: مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں اور مہاجر وہ ہے جو اللہ تعالی کی منع کردہ چیزوں سے ہجرت کرے۔ (یعنی جن کاموں سے اللہ تعالی نے منع فرمایا ہے ان سے رکے)۔

صحیح بخاری ، حدیث نمبر : 10

49. عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم « سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ »
صحیح مسلم ، رقم الحدیث : 230

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا : مسلمان کو گالی دینا گناہ ہے اور اس کو قتل کرنا کفر ہے ۔

صحیح مسلم ، حدیث نمبر : 230

50. عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ « لاَ تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَكْثُرَ الْهَرْجُ ». قَالُوا وَمَا الْهَرْجُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ « الْقَتْلُ الْقَتْلُ ».
صحیح مسلم ، کتاب الفتن و اشراط الساعة ، رقم الحدیث : 7439

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا : قیامت اس وقت تک قائم نہ ہو گی جب تک ھرج کی کثرت نہ ہو جائے ، صحابہ نے پوچھا یا رسول اللہ (صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم) ھرج کیا ہے تو آپ (صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا (ھرج سے مراد) قتل ہے ۔ (یعنی قتل و غارت کثرت سے ہو گی)۔ صحیح مسلم ، حدیث نمبر : 7439

51. عَنْ أَبِى ذَرٍّ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم هَلْ رَأَيْتَ رَبَّكَ قَالَ « نُورٌ أَنَّى أَرَاهُ ».

صحیح مسلم ، رقم الحدیث : 461

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ ، یارسول اللہ (صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم) کیا آپ نے کبھی اپنے رب کو دیکھا ہے ؟ تو آپ (صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم) نے جواب دیا ۔ ہاں (وہ) نور ہے اور میں نے اسے دیکھا ہے ۔

صحیح مسلم ، حدیث نمبر : 461

52. عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم بِمَا هُوَ كَائِنٌ إِلَى أَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ فَمَا مِنْهُ شَىْءٌ إِلاَّ قَدْ سَأَلْتُهُ إِلاَّ أَنِّي لَمْ أَسْأَلْهُ مَا يُخْرِجُ أَهْلَ الْمَدِينَةِ مِنَ الْمَدِينَةِ ۔
صحیح مسلم ، رقم الحدیث : 7447

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے مجھے ہر اس چیز کے بارے میں خبر دے دی جو قیامت تک ہو گی ۔ کوئی ایسی بات نہ رہی جو میں نے آپ (صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم) سے نہ پوچھی ہو سوائے اس کے کی میں نے یہ نہ پوچھا کہ مدینہ کے رہنے والوں کو کیا چیز مدینہ سے نکالے گی ۔

صحیح مسلم ، حدیث نمبر : 7447

53. عن ابن عمر رضي الله عنهما قال : قال رسول الله صلى الله عليه و سلم (بني الإسلام على خمس شهادة أن لا إله إلا الله وأن محمدا رسول الله وإقام الصلاة وإيتاء الزكاة والحج وصوم رمضان)
صحیح بخاری ، رقم الحدیث : 08

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے ،

اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ ایک ہے اور محمد (صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم) اس کے رسول ہیں ۔

نماز قائم کرنا ،

زکوۃ دینا ،

حج کرنا اور

رمضان کے روزے رکھنا ۔

صحیح بخاری ، حدیث نمبر : 08

54. عن عبد الله بن عمرو رضي الله عنهما أن رجلا سأل النبي صلى الله عليه و سلم أي الإسلام خير ؟ قال : (تطعم الطعام وتقرأ السلام على من عرفت ومن لم تعرف)

صحیح بخاری ، کتاب الایمان ، رقم الحدیث : 12

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص نے پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلی وسلم سے سوال کیا کا کون سا اسلام بہتر ہے ؟ تو آپ (صلی اللہ تعالی علیہ وآلی وسلم) نے جواب دیا : کھانا کھلانا اور سلام کرنا ، (چاہے کسی کو) جانتے ہو یہ نہ جانتے ہو۔

صحیح بخاری ، حدیث نمبر : 12

55. عن أنس بن مالك رضي الله عنه قال : صعد النبي صلى الله عليه و سلم أحدا ومعه أبو بكر وعمر وعثمان فرجف بهم فضربه برجله وقال (اثبت أحد فما عليك إلا نبي أو صديق أو شهيدان)

صحیح بخاری ، رقم الحدیث : 3483

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم احد پہاڑ پر چڑھے ، آپ کے ساتھ (حضرت) ابو بکر ، حضرت عمر اور حضرت عثمان تھے ، پس وہ پہاڑ ہلنے لگا ، تو پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے اپنا پاؤں اس پر مارا اور فرمایا : اے احد (پہاڑ) رک جا ، تیرے اوپر ایک نبی ، ایک صدیق ، اور دو شہید ہیں۔

صحیح بخاری ، حدیث نمبر : 3483

56. عن عبد الله بن عمر رضي الله عنهما : أن رسول الله صلى الله عليه و سلم قال (من حمل علينا السلاح فليس منا)

صحیح بخاری ، کتاب الفتن ، رقم الحدیث : 6695

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : جس نے ہم پر اسلحہ اٹھایا (یعنی کسی قسم کے اسلحے سے حملہ کیا) وہ ہم (مسلمانوں) میں سے نہیں ۔

صحیح بخاری ، حدیث نمبر : 6695